شاہ محمد غوث گوالیاری ؒ

پروفیسر محمد مسعود احمد

صدر شعبۂ اردو، گورنمنٹ کالج

میرپور خاص (مغربی پاکستان)

R

"آپ نے قبول فرمایا اور بہلیوں پر سوار ہوکر معہ خان خانان وغیرہ راستی پور پہنچے۔ حضرت موصوف لمعات و نزھۃالارواح اور اسی پایہ کی اعلی کتب تصوف بطرز شائستہ و دل نشیں پڑھانےمیں شہرت رکھتی تھیں، درس جاری تھا۔ یہ لوگ کافی عرصہ تک اس روز کے درس سے مستفید ہوئے۔ واپسی میں مسیح الاولیا (شیخ عیسی)، داراب خاں کی سواری کے رتھ پر اپنی خانقاہ میں تشریف لائے۔" ۳۶

شیخ عیسیٰ جنداللہ

مسیح الاولیا، شیخ عیسی جنداللہ ابن شیخ قاسم سندھی قدس اللہ سرہ العزیز (م۔ ۱۰۳۱ھ)، شیخ لشکر محمد عارف کے اجلہ خلفا میں سے تھے۔ آپ کے اسلاف کا وطن قصبہ پاتری (سندھ) تھا۔ ھمایوں کی لشکر کشی سے جب سندھ میں اختلال و بدنظمی پیدا ہوئی تو آپ کے والد ماجد شیخ قاسم اور عم محترم شیخ محدث ۹۵۰ھ میں ترک وطن کر کے احمدآباد تشریف لے گئے۔ (۳۷) بقول اعجازالحق قدوسی :۔

"شیخ قاسم اور ان کے بڑے بھائی شیخ طاھر محمد محدث اپنے خاندان کے ساتھ ھجرت کر کے پہلےاحمدآباد تشریف لائے اور انہوں نےاسی زمانےمیں حضرت محمد غوث گوالیاری سے بیعت ھوکر چودہ خانوادوں میں خلافت حاصل کی پھر آپ اپنے مرشد کی اجازت سے اپنے خاندان کے ساتھ برار تشریف لائے۔" ۳۸

۳۶۔ مطیع اللہ راشد برھان پوری : تذکرۂ اولیا سندھ، مطبوعہ کراچی، ۱۹۵۷ء، ص۔ ۱ ۔ ۵۲

۳۷۔ شیخ اسماعیل فرحی : کشف الحقائق (قلمی) بحوالہ راشد برھان پوری، ص۔ ۳۱

۳۸۔ اعجازالحق قدوسی : تذکرۂ صوفیا سندھ، مطبوعہ کراچی، ص۔ ۱۵۶

شیخ عیسیٰ جنداللہ کی ولادت ایلچپور (برار) میں ہ ذی الحجہ ۹۶۲ھ میں ہوئی (۳۹) ۔سقوط سلطنت برار کے بعد شیخ طاہر محدث مع شیخ عیسیٰ برہان پور تشریف لائے۔ والی خاندیس شاہ فاروقی نے محلات اور نقد و جنس پیش کی۔ سندھی مہاجرین بھی آپ کے قریب ہی آباد ہوگئے۔ یہ آبادی آج تک سندھی پورہ کے نام سے مشہور ہے۔

شیخ عیسیٰ جنداللہ، شیخ یوسف بنگالی اور شیخ طاہر محدث سے علوم عقلیہ اور نقلیہ میں فارغ ہوکر عم محترم کے مشورہ پر خدا طلبی کی راہ میں جادہ پیما ہوئے۔ غالباً ۹۸۲ھ میں گوالیار تشریف لائے اور حضرت شیخ محمد غوث کے روضہ پر حاضر ہوکر روحانی لذتیں حاصل کیں۔ (۴۰) گوالیار سے اکبرآباد آئے پھر یہاں سے حکیم عثمان بوبکانی کے حلقہ درس سے مستفید ہونے کے لئے برہان پور تشریف لے گئے۔ مگر آتش شوق اس حلقۂ درس میں بھی نہ بجھی۔ انہیں دنوں بازار میں شیخ لشکر محمد عارف کی نگاہ ان پر پڑ گئی۔ آپ نے شیخ عیسیٰ سے فرمایا:-
”تم تو ہمارے ہو، ہمارے پاس کیوں نہیں آتے؟“ (۴۱)

اس ارشاد پر شیخ عیسیٰ حاضر ہوئے اور ایک دو صحبتوں میں تزکیہ نفس حاصل کیا اور خود مسیح القلوب بن گئے۔ محمد قاسم فرشتہ فرط ارادت سے لکھتا ہے:-

”دو عیسیٰ است فرخندہ در نسل آدم
یکے ابن قاسم، یکے ابن مریم“ ۴۲

۳۹۔ عیسیٰ جنداللہ: عین المعالی (قلمی)
۴۰۔ مطیع اللہ راشد برہان پوری: تذکرۂ اولیاء سندھ، مطبوعہ کراچی، ۱۹۵۷ء، ص۔ ۳۴
۴۱۔ ایضاً، ص۔ ۳۵
۴۲۔ محمد قاسم ہندو شاہ استرآبادی: تاریخ فرشتہ، مطبوعہ حیدرآباد دکن